غیر مقلدین کے مسلک و مذہب اور ان کی تاریخ کے موضوع پر ایک نہایت دلچسپ کتاب، ایک ایسا آئینہ جس میں غیر مقلدین کا واقعی چہرہ دیکھا جا سکتا ہے

غیر مقلدین کی ڈائری

تالیف

حضرت مولانا محمد ابوبکر غازیپوری مدظلہ

ادارہ خدام احناف لاہور

غیر مقلدین کی ڈائری

از قلم

مولانا محمد ابو بکر غازی پوری مدظلہ فاضل دیو بند

غیر مقلدین کے مسلک و مذہب اور ان کی تاریخ کے موضوع پر ایک نہایت دلچسپ کتاب، ایک ایسا آئینہ جس میں غیر مقلدین کا واقعی چہرہ دیکھا جا سکتا ہے۔

ناشر

ادارہ خدام احناف لاہور

نام کتاب:............ غیر مقلدین کی ڈائری

مصنف: .... مولانا محمد ابوبکر غازی پوری فاضل دیوبند

صفحات: 235

کمپوزنگ............الرحمٰن کمپیوٹرز لاہور

اشاعت اول...... اکتوبر ۲۰۰۱ء

ناشر............ ادارہ خدام احناف 285 جی ٹی روڈ

باغبانپورہ لاہور،فون: 6862816

قیمت............ -/75 روپے

☆☆☆ ﴿ملنے کے پتے﴾ ☆☆☆

- ☆ مکتبہ قاسمیہ الفضل مارکیٹ اردو بازار لاہور
- ☆ مکتبہ رحمانیہ اردو بازار لاہور
- ☆ ادارہ اسلامیات انارکلی لاہور
- ☆ ظفر بک سنٹر، باغبانپورہ لاہور
- ☆ مکتبہ سید احمد شہید اردو بازار لاہور
- ☆ عمران اکیڈمی 40/B اردو بازار لاہور
- ☆ کتب خانہ رشیدیہ راجہ بازار راولپنڈی
- ☆ مکتبہ صفدریہ گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
- ☆ مکتبہ امدادیہ ہری پور
- ☆ مکتبہ امدادیہ ملتان
- ☆ کتب خانہ مجیدیہ بوہڑ گیٹ ملتان
- ☆ کشمیر بک ڈپو چنیوٹ بازار فیصل آباد
- ☆ مکتبہ العارفی فیصل آباد
- ☆ اسلامی کتب خانہ، علامہ بنوری ٹاؤن کراچی
- ☆ کتب خانہ مظہری گلشن اقبال کراچی

اعلیٰ مقام عطا کرے، ان کا عقیدہ تھا کہ اسلام میں صرف سود لینا حرام ہے سود دینا نہیں، دیکھئے کیا فرماتے ہیں:

’’سنئے اور کان کھول کر سنئے آپ نے قرآن مجید سے کوئی آیت اس مضمون کی پیش نہیں کی کہ سود دینا بھی حرام ہے...... میں خود اس تلاش میں ہوں کہ مجھے کوئی حدیث اس مضمون کی مل جائے جس میں سود دہی کی حرمت بالتصریح موجود ہو‘‘ (ص ۱۳۳ ایضاً)

آپ نے اندازہ لگایا کہ غیر مقلدیت کیا کیا گل کھلاتی ہے۔اسی لئے کہا گیا ہے کہ تقلید کرو، بڑوں کی پیروی کرو، اسلاف امت پر اعتماد کرو، دین کو اپنی خدا داد لیاقت پر بھروسہ کر کے مت سمجھو، فقہائے امت کے دامن میں پناہ لو، حنفی بن جاؤ، مالکی بن جاؤ، شافعی بن جاؤ، حنبلی بن جاؤ، تمہارا دین اور ایمان محفوظ رہے گا، تم سود کے بارے میں ٹامک ٹوئیاں مارتے نظر نہیں آؤ گے، تمہارے سامنے راہ مستقیم ہوگی اور تم اللہ اور اس کے رسول کی مرضیات معلوم کر لوگے، نہ دین میں تحریف کے مرتکب بنو گے اور نہ تم کو مسائل شرعیہ میں تاویل بیجا کرنی پڑیگی اور نہ تم گمراہ ہوگے اور نہ دوسروں کو گمراہ کروگے، سن لو غیر مقلدیت ایک زہر ہے، ایک بلا ہے اور ایک نشہ ہے ایسا نشہ جو انسان کو بے شعور، بے دین اور بے ایمان بنا دیتا ہے، **وحرم الربٰو** قرآن کے اس واضح ارشاد کے بعد بھی آپ کو حدیث کی تلاش ہے؟

اور جب تک آپ کو سود دینے کی حرمت میں واضح حدیث نہ مل جائے قرآن نے جس سود کو مطلق حرام کیا ہے آپ قرآن کی اس بیان کردہ سود کی حرمت کو تسلیم نہیں کریں گے؟

یہی ہے دین تو اس دین مخترع کو سلام

مولانا امرتسری قیاس کرتے تھے

مولانا امرتسری مرحوم اسی رسالہ مظالم روپڑی میں فرماتے ہیں:

’’مختصر یہ کہ میں فتویٰ مذکورہ میں حرمت ربٰو کا منکر نہیں ہوا صرف

ایک اضطرار پر دوسرے اضطرار کو قیاس کیا ہے ص ۲۳‘‘

مولانا آپ نے یہ کیا فرما دیا، آپ نے تو یہ بیان کر کے کہ آپ بھی مقلدوں اور اہل رائے کی طرح قیاس کیا کرتے ہیں قصر غیر مقلدیت کی بنیاد ہی کھوکھلی کر دی، یہی قیاس ورائے تو غیر مقلدوں کا ایک زبردست ہتھیار تھا جس سے یہ جب چاہتے تھے مقلدوں پر دھاوا بولتے تھے۔

آپ نے یہ ہتھیار بھی ان سے چھین لیا، اب یہ غیر مقلدین کس منہ سے کہیں گے کہ سب سے پہلا قیاس کرنے والا شیطان تھا جس نے حکم خداوندی کے مقابلہ میں انا خیر منہ کہہ کر بذریعہ قیاس اپنی فضیلت حضرت آدم پر منوانی چاہی تھی اوراس کی وجہ سے وہ مردود وملعون ہوا۔

بہرحال آپ نے یہ قیاس کر کے غیر مقلدوں کے حق میں ایسا کانٹا بو دیا ہے کہ وہ ان کے تلووں سے اب نکالے نہیں نکلے گا۔ اور وہ اب تا زندگی

تڑپے ہے مرغ قبلہ نما آشیانہ میں

کا نمونہ بن کر رہ جائیں گے۔

’’اہلحدیث‘‘ احباب کے بارے میں مولانا امرتسری کا اظہار خیال

مولانا اپنے اسی رسالہ مظالم روپڑی میں اپنا دردِ دل یوں بیان کرتے ہیں:

بعض احباب اہلحدیث کی عادت ہو گئی ہے کسی آیت یا حدیث کے جو معنی خود سمجھتے ہیں کسی دوسرے کیلئے اس کے خلاف سمجھنے کا حق تسلیم نہیں کرتے‘‘ ص ۴۵

جی ہاں مولانا! یہ عادت صرف بعض احباب کی نہیں بلکہ اس طائفہ کا ہر بڑا چھوٹا اس مرض کا مریض ہے، اس جماعت کا ہر فرد مدعی اجتہاد ہے۔

مگر مولانا! میرا مشورہ ہے کہ آپ ہوں یا آپ کی جماعت کا کوئی فرد ہو قرآن وحدیث کا معنی اور مطلب بطور خود نہ سمجھے تو بہتر ہے، یہیں سے ضلالت کا بیج

پڑتا ہے بلکہ ہم سب کو صحابہ کرام اور اسلاف امت اور متقدمین کی فہم وفقہ پر اعتماد کر کے دین کو جیسا انہوں نے سمجھا ہے بس اسی دائرہ میں رہ کر دین کو سمجھنا چاہئے، دین و ایمان کی سلامتی اسی میں ہے، آج کے دور میں فہم کتاب وسنت کے لئے صرف اپنے علم وفہم پر اعتماد کرنا بڑا خطرناک ہے۔

یہ ہے تو بڑا مجاہدہ خصوصاً جن کو علم واجتہاد کا دعویٰ بھی ہو ان کے لئے تو یہ بہت بڑا مجاہدہ ہوگا، مگر ذرا سا تقلیدی ذہن پیدا کرلینے سے اس مرحلہ کو سر کیا جاسکتا ہے۔

تجھے سرخرو دو جہاں میں کرے ہے
ذرا سی تواضع ذرا انکساری!

قادیانی وشیعہ بھی متقی ہیں

مولانا ثناء اللہ صاحب امرتسری جیسا کہ معلوم ہوتا چلا آرہا ہے کہ اہلحدیث کے زبردست عالم اور ان کے شیخ الاسلام ہیں ان کا یہ بیان ناظرین ملاحظہ فرمائیں۔

حافظ عبداللہ اور ان کے نامہ نگار کے نزدیک متقی کا دائرہ اتنا تنگ ہے کہ کوئی دائرہ اتنا تنگ نہ ہوگا، غیر مسلم تو متقی کی تعریف سے بالبداہتہ خارج ہیں، مسلم فرقوں میں سے رافضی خارجی معتزلہ جہمی قادیانی عرشی فرشی وغیرہ سب لوگ متقی ہیں (ص ۱۳۷ ایضاً)

ناظرین کرام خط کشیدہ عبارت میں غور فرمائیں یہ شیخ الاسلام صاحب رافضیوں اور قادیانیوں کو نہ صرف مسلمان اور مومن قرار دے رہے ہیں بلکہ اس سے بڑھ کر ان کو اہل تقویٰ میں سے شمار کرتے ہیں اور ان کو متقی ہونے کا سرٹیفکیٹ عنایت فرمارہے ہیں۔

اللہ اللہ غیر مقلدوں کا دین وایمان اب یہ بھی گوارا کر رہا ہے کہ جو فرقہ اور جو جماعت انبیاء کو گالی دے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں تہمت تراشے اور نبی ہونے کا دعویٰ کرے صحابہ کرام پر سب وشتم کرے قرآن کا انکار کرے اور اس کے

انکار ثابت نہ ہو تو وہ اجماع شرعی ہوتا ہے اور اس کا انکار جائز نہیں، پانچویں یہ کہ یہ ممکن نہیں ہے کہ صحابہ کرام کے بیچ کوئی ایسا کام ہو جس کو کوئی صحابی غلط سمجھے اور وہ اس پر انکار نہ کرے۔ چھٹے یہ کہ صحابی کا فعل حجت ہوتا ہے اور اس سے شرعی مسائل کا ثبوت ہوتا ہے۔ اگر مردہ سے تبرک حاصل کرنے والی بات کوئی حنفی کہہ دیتا تو غیر مقلدین اور یہ نام کے سلفی وہ شور مچاتے کہ توبہ بھلی، اور احناف کو مردہ پرست قرار دینے میں یہ اپنی کوئی کوشش چھوڑتے نہیں، مگر یہاں چونکہ مردہ سے برکت حاصل کرنے کی بات ابن قیم اور مولانا مبارکپوری کہہ رہے ہیں اس وجہ سے آپ دیکھیں گے جماعت غیر مقلدین میں بالکل سناٹا اور سکوت ہوگا۔

قادیانی عورت سے نکاح جائز ہے

قادیانی جماعت ختم نبوت کی منکر ہے، مرزا غلام احمد کو یہ لوگ نبی مانتے ہیں، ان کے بقیہ عقائد بھی کفریہ ہیں، یہ جماعت باتفاق اہلسنت والجماعت کافر اور خارج از اسلام جماعت ہے، کافروں کی عورت سے نکاح جائز نہیں، قرآن میں اس کی تصریح موجود ہے، مگر غیر مقلدین جماعت کے شیخ الاسلام مولانا ثناء اللہ صاحب امرتسری کا عقیدہ تھا کہ قادیانی عورت (مرزائن) سے نکاح درست و جائز ہے۔ فرماتے ہیں:

"اگر عورت مرزائن ہے تو علماء کی رائے ممکن ہے مخالف ہو
میرے ناقص علم میں نکاح جائز ہے"

(اخبار اہلحدیث امرتسر ۲/نومبر ۱۹۳۴ء)

سوال یہ ہے کہ قادیانی لوگ مسلمان ہیں کہ کافر اگر مسلمان نہیں اور یقیناً نہیں ہیں بلکہ وہ کافر ہیں اور ان کے کافر ہونے میں کوئی شبہ نہیں تو پھر کافرہ عورت سے کسی مسلمان مرد کا نکاح کیسے درست ہے؟ یہ تو صریحاً قرآن کا معارضہ ہے، اور حکم خداوندی کا انکار ہے، قرآن کا ارشاد ہے:

وَلاتُمْسِکُوْا بِعِصَمِ الْکَوَافِرِ (سورہ ممتحنہ)

اور نہ رکھو اپنے قبضہ میں ناموس کافر عورتوں کے

اس آیت میں صاف تصریح ہے کہ کافروں سے نکاح جائز نہیں۔ نیز خدا کا ارشاد ہے:

وَلاتَنْکِحُوْا الْمُشْرِکَاتِ حَتّٰی یُؤْمِنَّ. یعنی جب تک کہ مشرکہ عورتیں ایمان نہ قبول کرلیں ان سے نکاح مت کرو۔

معلوم نہیں مولانا ثناءاللہ صاحب کو ان آیات قرآنیہ اور ارشادات ربانی کی موجودگی میں یہ کہنے کی کیسے جرأت ہوئی کہ مرزائن یعنی قادیانی عورت سے نکاح جائز ہے الا یہ کہ مولانا مرحوم کے نزدیک قادیانی مسلمان ہیں، اگر یہ بات ہے تو غیر مقلدین اسی کا اعتراف کرلیں۔

اپنا چہرہ اگر تم کبھی دیکھتے
پھر کسی میں نہ کوئی کمی دیکھتے

قادیانی کے پیچھے نماز جائز ہے

اوپر معلوم ہوا کہ مولانا امرتسری مرحوم کے نزدیک قادیانی عورت سے مسلمان کا نکاح جائز ہے، اب مولانا مرحوم یہاں یہ بھی فرماتے ہیں کہ قادیانی کے پیچھے نماز بھی جائز ہے۔ فرماتے ہیں:

''میرا مذہب اور عمل ہے کہ ہر کلمہ گو کے پیچھے اقتداء جائز ہے چاہے وہ شیعہ ہو یا مرزائی'' (اخبار اہلحدیث ۱۲/اپریل ۱۹۱۵ء)

یعنی جو بھی کلمہ پڑھے خواہ اس کا عقیدہ کچھ بھی ہو، خواہ وہ ختم نبوت کا منکر ہو خواہ وہ قرآن کا انکار کرنے والا ہو، خواہ وہ انبیاء و رسل کی شان میں انتہائی گستاخ اور بدزبان ہو، غیر مقلدوں کا فتویٰ یہ ہے کہ وہ مسلمان ہی رہے گا اور اس کے پیچھے نماز میں اقتداء کرنی جائز ہوگی۔

اس کو کہتے ہیں فقہی بصیرت علم و دانش کا کمال اور قرآن وحدیث پر مجتہدانہ نگاہ اور بیچارے فقہائے کرام کو یہ دولت گراں یاب کہاں سے حاصل ہو، مگر، ہاں مگر یہ روشنی بھی کسی تیرگی سے کیا کم ہے

قادیانی مسلمان ہیں

غیر مقلدین کے شیخ الاسلام مولانا ثناء اللہ صاحب امرتسری مرحوم پہلے تو ادھر ادھر سے قادیانی کو مسلمان ثابت کرتے رہے، کھلے نہیں تھے مگر دل کا چور کب تک دل میں رہتا آخر اسے زبان پر آنا ہی تھا اور وہ آ ہی گیا، چنانچہ اب شیخ الاسلام صاحب صاف صاف لفظوں میں قادیانیوں کے مسلمان ہونے کی بات کہنے لگے فرماتے ہیں:

> ”اسلامی فرقوں میں خواہ کتنا بھی اختلاف ہو آخرکار نقطہ محمدیت پر جو درجہ والذین معه کا ہے سب شریک ہیں..........
> مرزائیوں کا سب سے زیادہ مخالف میں ہوں مگر نقطہ محمدیت کی وجہ سے میں ان کو بھی اس میں (یعنی اسلامی فرقوں میں) شامل سمجھتا ہوں“ (اخبار اہلحدیث ۱۶/اپریل ۱۹۱۵ء)

مرزا غلام احمد قادیانی کا نکاح میاں نذیر حسین دہلوی نے پڑھایا

مؤلف تاریخ احمدیت رقمطراز ہے:

> ”(شادی کی) تاریخ طے پا گئی تو آسمانی دولھا یعنی حضرت مسیح موعود علیہ السلام (یعنی مرزا غلام احمد قادیانی) دو خدام کی مختصر سی بارات لے کر دلی پہنچے خواجہ میر درد کی مسجد میں عصر و مغرب کے درمیان مولوی نذیر حسین صاحب دہلوی نے گیارہ سو روپے مہر پر نکاح پڑھایا جو ضعف اور بڑھاپے کی وجہ سے چل پھر نہیں سکتے